ماہنامہ کہکشاں
2017-0109
ISSN: 8252028
ناشر: ادارۂ نشریاتِ ساحل
مدیر: فرحان ذوالقرنین
معاونِ مدیر: نگہت آرا
ڈیزائن: شاہد لطیف
طباعت: نگار پرنٹنگ پریس، ساحل آباد

ساحل آباد کی بلدیہ نے 2017ء کا بجٹ پیش کر دیا

ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں، ترقیاتی منصوبوں کے لیے 4 ارب 12 کروڑ روپے مختص

ساحل آباد میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر کرنل (ر) شاہد منیر خٹک نے جمعرات کے روز 2017ء کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ کا حجم 4 ارب 12 کروڑ روپے ہے۔ اس میں کسی نئے ٹیکس یا موجودہ شرحوں میں اضافے کی تجویز نہیں دی گئی۔ بلدیہ کے مطابق یہ مسلسل تیسرا سال ہے جب عوام پر کوئی نیا بوجھ نہیں ڈالا جا رہا۔

بجٹ کا بڑا حصہ، یعنی 1 ارب 87 کروڑ روپے، ترقیاتی منصوبوں کے لیے رکھا گیا ہے۔ ان میں شہر کے مغربی حصے میں 14.2 کلومیٹر طویل نئی سیوریج لائن بچھانا، پرانے ریلوے پھاٹک پر 2 انڈر پاس تعمیر کرنا اور ساحل روڈ کی توسیع شامل ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ ’’ہم نے ٹھیکیداروں کو واضح ہدایت کی ہے کہ کام میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی‘‘۔

صحت کے شعبے کے لیے 58 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس رقم سے گورنمنٹ ہسپتال نمبر 2 کے ایمرجنسی وارڈ کو 120 بستروں تک بڑھایا جائے گا اور وہاں ڈائیلاسز کی 6 مشینیں لگائی جائیں گی۔ تعلیم کے لیے 41 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں، جن سے 3 نئے گرلز ہائی اسکول بنائے جائیں گے۔

بجٹ پر ردِعمل ملا جلا رہا۔ تاجر رہنما حاجی عبدالستار پراچہ نے اسے ’’کاروبار دوست قدم‘‘ قرار دیا، جبکہ اپوزیشن جماعت پیپلز ورکرز پارٹی کے کونسلر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’کاغذ پر اچھا لگتا ہے، زمین پر عمل کون کرے گا، یہ دیکھنا باقی ہے‘‘۔ اجلاس کے دوران ہنگامہ آرائی کے باعث اسپیکر کو 20 منٹ کا وقفہ کرنا پڑا۔

ساحل آباد میں 3 روزہ کتاب میلہ شروع

ساحل آباد آرٹس کونسل کے زیرِ اہتمام 3 روزہ کتاب میلہ جمعرات کے روز شروع ہوا۔ میلے میں 120 اسٹالز لگائے گئے ہیں۔ پہلے ہی روز ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ منتظمین کے مطابق پہلے دن 12 ہزار سے زائد افراد میلے میں آئے۔ میلہ ہفتہ 14 جنوری تک جاری رہے گا۔

میلے کا افتتاح کمشنر ساحل آباد ڈویژن سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’کتاب سے دوری ہی ہمارے بچوں کے ہاتھ میں موبائل فون کی وجہ ہے‘‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ڈویژن کے ہر ضلع میں ایک پبلک لائبریری قائم کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر ساحل آباد عائشہ رفیق نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اسکولوں کے لیے مفت بس سروس فراہم کرے گی۔

میلے میں اردو، انگریزی اور علاقائی زبانوں کی کتابیں دستیاب ہیں۔ بچوں کے لیے الگ گوشہ بنایا گیا ہے جہاں کہانی سنانے اور مصوری کے مقابلے ہو رہے ہیں۔ پہلے ہی روز 500 بچوں نے مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان کے لیے 1 لاکھ روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں۔

آرٹس کونسل ساحل آباد کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نسیم اختر چوہدری نے بتایا کہ میلے کے دوران 18 ادبی نشستیں ہوں گی۔ ان میں ناول، شاعری اور مقامی تاریخ پر گفتگو ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ساحل آباد کے لوگ اپنی کہانی خود لکھیں، باہر سے آنے والے مصنفین ہماری کہانی نہیں سنا سکتے‘‘۔

ساحل آباد میں 3 روزہ کتاب میلہ شروع

میلے میں 120 اسٹالز لگائے گئے، پہلے ہی روز 12 ہزار افراد کی شرکت

ساحل آباد آرٹس کونسل کے زیرِ اہتمام 3 روزہ کتاب میلہ جمعرات کے روز شروع ہوا۔ میلے میں 120 اسٹالز لگائے گئے ہیں۔ پہلے ہی روز ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ منتظمین کے مطابق پہلے دن 12 ہزار سے زائد افراد میلے میں آئے۔ میلہ ہفتہ 14 جنوری تک جاری رہے گا۔

میلے کا افتتاح کمشنر ساحل آباد ڈویژن سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ساحل آباد کے لوگ اپنی کہانی خود لکھیں، باہر سے آنے والے مصنفین ہماری کہانی نہیں سنا سکتے‘‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ڈویژن کے ہر ضلع میں ایک پبلک لائبریری قائم کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر ساحل آباد عائشہ رفیق نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اسکولوں کے لیے مفت بس سروس فراہم کرے گی۔

میلے میں اردو، انگریزی اور علاقائی زبانوں کی کتابیں دستیاب ہیں۔ بچوں کے لیے الگ گوشہ بنایا گیا ہے جہاں کہانی سنانے اور مصوری کے مقابلے ہو رہے ہیں۔ پہلے ہی روز 500 بچوں نے مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان کے لیے 1 لاکھ روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں۔

آرٹس کونسل ساحل آباد کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نسیم اختر چوہدری نے بتایا کہ میلے کے دوران 18 ادبی نشستیں ہوں گی۔ ان میں ناول، شاعری اور مقامی تاریخ پر گفتگو ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ساحل آباد کے لوگ اپنی کہانی خود لکھیں، باہر سے آنے والے مصنفین ہماری کہانی نہیں سنا سکتے‘‘۔

ساحل آباد کی بلدیہ نے 2017ء کا بجٹ پیش کر دیا

ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں، ترقیاتی منصوبوں کے لیے 4 ارب 12 کروڑ روپے مختص

ساحل آباد میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر کرنل (ر) شاہد منیر خٹک نے جمعرات کے روز 2017ء کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ کا حجم 4 ارب 12 کروڑ روپے ہے۔ اس میں کسی نئے ٹیکس یا موجودہ شرحوں میں اضافے کی تجویز نہیں دی گئی۔ بلدیہ کے مطابق یہ مسلسل تیسرا سال ہے جب عوام پر کوئی نیا بوجھ نہیں ڈالا جا رہا۔

بجٹ کا بڑا حصہ، یعنی 1 ارب 87 کروڑ روپے، ترقیاتی منصوبوں کے لیے رکھا گیا ہے۔ ان میں شہر کے مغربی حصے میں 14.2 کلومیٹر طویل نئی سیوریج لائن بچھانا، پرانے ریلوے پھاٹک پر 2 انڈر پاس تعمیر کرنا اور ساحل روڈ کی توسیع شامل ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ ’’ہم نے ٹھیکیداروں کو واضح ہدایت کی ہے کہ کام میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی‘‘۔

صحت کے شعبے کے لیے 58 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس رقم سے گورنمنٹ ہسپتال نمبر 2 کے ایمرجنسی وارڈ کو 120 بستروں تک بڑھایا جائے گا اور وہاں ڈائیلاسز کی 6 مشینیں لگائی جائیں گی۔ تعلیم کے لیے 41 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں، جن سے 3 نئے گرلز ہائی اسکول بنائے جائیں گے۔

بجٹ پر ردِعمل ملا جلا رہا۔ تاجر رہنما حاجی عبدالستار پراچہ نے اسے ’’کاروبار دوست قدم‘‘ قرار دیا، جبکہ اپوزیشن جماعت پیپلز ورکرز پارٹی کے کونسلر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’کاغذ پر اچھا لگتا ہے، زمین پر عمل کون کرے گا، یہ دیکھنا باقی ہے‘‘۔ اجلاس کے دوران ہنگامہ آرائی کے باعث اسپیکر کو 20 منٹ کا وقفہ کرنا پڑا۔

ساحل آباد میں 3 روزہ کتاب میلہ شروع

میلے میں 120 اسٹالز لگائے گئے، پہلے ہی روز 12 ہزار افراد کی شرکت

ساحل آباد آرٹس کونسل کے زیرِ اہتمام 3 روزہ کتاب میلہ جمعرات کے روز شروع ہوا۔ میلے میں 120 اسٹالز لگائے گئے ہیں۔ پہلے ہی روز ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ منتظمین کے مطابق پہلے دن 12 ہزار سے زائد افراد میلے میں آئے۔ میلہ ہفتہ 14 جنوری تک جاری رہے گا۔

میلے کا افتتاح کمشنر ساحل آباد ڈویژن سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ساحل آباد کے لوگ اپنی کہانی خود لکھیں، باہر سے آنے والے مصنفین ہماری کہانی نہیں سنا سکتے‘‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ڈویژن کے ہر ضلع میں ایک پبلک لائبریری قائم کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر ساحل آباد عائشہ رفیق نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اسکولوں کے لیے مفت بس سروس فراہم کرے گی۔

میلے میں اردو، انگریزی اور علاقائی زبانوں کی کتابیں دستیاب ہیں۔ بچوں کے لیے الگ گوشہ بنایا گیا ہے جہاں کہانی سنانے اور مصوری کے مقابلے ہو رہے ہیں۔ پہلے ہی روز 500 بچوں نے مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان کے لیے 1 لاکھ روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں۔

آرٹس کونسل ساحل آباد کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نسیم اختر چوہدری نے بتایا کہ میلے کے دوران 18 ادبی نشستیں ہوں گی۔ ان میں ناول، شاعری اور مقامی تاریخ پر گفتگو ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ساحل آباد کے لوگ اپنی کہانی خود لکھیں، باہر سے آنے والے مصنفین ہماری کہانی نہیں سنا سکتے‘‘۔